بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل

THE DAILY
ALFAZL,QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دار الامان قادیان

یوم پنج شنبہ

جلد ۲۹ | ۲۳ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | یکم شوال سنہ ۱۳۶۰ھ | ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۴۲

روزنامہ الفضل قادیان — یکم شوال سنہ ۱۳۶۰ھ

فلسفۂ عید

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی زبان مبارک سے

عید مبارک

وُہ خوش قسمت اصحاب جنہیں اس سال رمضان المبارک کے روزے رکھنے اور اس کے فیوض سے مستفیض ہونے کے بعد عید الفطر کی خوشی حاصل کرنے کا موقعہ میسّر آیا ہے۔ ادارۂ الفضل ان تمام کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتے ہُوئے اُن کے سامنے عید کا وُہ فلسفہ پیش کرتا ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی زبان مبارک سے مختلف اوقات میں بیان فرما چکے ہیں۔ اور جس پر عمل کرنے سے بہت کچھ علمی اور روحانی برکات حاصل ہو سکتی ہیں:-

عید کی وجہ تسمیہ

حضور فرماتے ہیں:-

"عید کا لفظ اردو۔ فارسی اور عربی زبان میں خوشی کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن یہ معنے محاورے کے ہیں۔ درحقیقت عید کا لفظ عود سے نکلا ہے۔ اور عود کے معنے دوبارہ واپس آنے اور بار بار آنے والی چیز کے ہیں خوشی کے لئے یہ لفظ اس وجہ سے استعمال ہوتا ہے۔ کہ خوشی ہی ایک ایسی چیز ہے کہ جس کے واسطے بار بار آنے کی خواہش ہوتی ہے۔ دکھ مصیبت اور رنج و غم کوئی نہیں چاہتا۔ کہ آئیں اور بار بار آئیں"

(الفضل ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۸ء)

تمام مذاہب میں عید

"تمام قوموں میں بعض دن عید کے سمجھے جاتے ہیں۔ ان میں لوگ اکٹھے ہو کر خوشیاں مناتے ہیں۔ اس سے ان کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ قوم کے مختلف افراد آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر وُہ کوفت اور تکان جو گزشتہ محنت کے دنوں میں ان کے حصول پر وارد ہوئی ہے۔ دور کریں۔ اور اس خوشی کے ذریعہ اپنے رنجوں اور دکھوں کو دور کرکے تازہ دم ہو جائیں:

چونکہ فطرت انسانی چاہتی ہے۔ کہ اس کے بوجھ ہلکے ہوں۔ رنج دور ہوں۔ اور خوشی قائم ہو۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ کوئی ایسا دن مقرر کیا جاتا جس میں انسان اپنے غموں کو دُور کرکے یا کم از کم انہیں بھلا کر زینت کے سامانوں سے آراستہ ہو کر خوشی خوشی لوگوں کے ساتھ بیٹھے۔ اور ملے۔ اور خواہ اس کے دل میں کتنا ہی رنج اور تکلیف ہو۔ تو بھی خوشی کا اظہار کرے۔ اس فطرتی تقاضا کو پُورا کرنے کے لئے تمام مذاہب نے عیدیں رکھی ہیں۔ اور اسی غرض کے لئے اسلام نے بھی:

اسلام اور دیگر مذاہب کی عیدوں میں فرق

مگر اسلام کی عیدوں اور دوسرے مذاہب کی عیدوں میں ایک بہت بڑا فرق ہے دوسرے مذاہب نے تو یہ مدنظر رکھا ہے۔ کہ انسان کی امنگیں اور خواہشیں کیا چاہتی ہیں۔ مگر اس بات کو مدنظر نہیں رکھا۔ کہ ان امنگوں کو نیکی اور بھلائی کی طرف پھیرنے کے لئے کونسی بات کی ضرورت ہے...... اُن کی عیدیں کیا ہوتی ہیں۔ یہ کہ خوب ناچ گانا ہو۔ فحش اور گندے گیت گائے جائیں۔ کھانے پینے کی چیزیں ہوں۔ اور خرید و فروخت کے سامان ہوں۔ لیکن اسلام کی عید یہ ہے کہ آؤ بھئی آج بڑی خوشی کا دن ہے۔ ہر روز پانچ نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ آج چھ پڑھیں۔ خوشی تو یہ ہے۔ کہ کیا۔ کپڑے بدلو عطر لگاؤ۔ اچھے کھانے پکاؤ۔ اور کھاؤ۔ کیوں؟ اس لئے کہ آج تمہیں خدا کی عبادت کرنے کا پہلے سے زیادہ موقعہ ملا ہے۔ یہی تو عید ہے:

مومن کی عید

پس خدا تعالےٰ نے بتا دیا۔ کہ مومن کی عید یہ ہوتی ہے۔ کہ اللہ اس پر خوش ہو جائے اور جوں جوں مومن کو اللہ کے قرب کی راہ ملتی ہے۔ اتنی ہی اس کے لئے عید ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ ہماری دونوں عیدیں بلکہ تینوں عیدیں (یعنی جمعہ) خدا تعالےٰ نے ایسی ہی رکھی ہیں۔ جن میں عام دنوں کی نسبت عبادت میں کچھ زیادتی کر دی ہے:

عید نمونہ ہے

عیدین آسمانی بادشاہت کی نمائشیں ہیں۔ خدا تعالےٰ نے یہ نمونہ بتا کر مسلمانوں کی اس طرف راہ نمائی کی ہے۔ کہ اگر تم چاہو تو ہر روز عید کر لو۔ اس لئے مومن کی ہر روز ہی عید ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ نے بار بار فرمایا ہے۔ اور اگر گنا جائے۔ تو سینکڑوں تک نوبت پہونچتی ہے۔ کہیں فرمایا۔ اور کہیں کنایۃً۔ کہ مومن کی جنت اسی دُنیا سے شروع ہو جاتی ہے۔ تو عیدین نمائشیں ہیں۔ ان میں خدا تعالےٰ نے یہ دکھایا ہے۔ کہ اگر تم خوشی کے دن لینا چاہتے ہو۔ تو اس کا یہی طریق ہے کہ خدا کو راضی کر لو۔ اور جب خدا راضی ہو گیا۔ تو پھر ہر روز عید ہی عید ہے:

(الفضل ۲۲ اگست ۱۹۱۵ء)

خوشی اجتماع کا نام ہے

"اگر غور کیا جائے تو ایک ادنےٰ سے غور اور فکر سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ خوشی اصل میں اجتماع کا نام ہے۔ دنیا کی جس قدر بھی خوشیاں ہیں۔ وہ سب اجتماع سے پیدا ہوتی ہیں۔ بڑی سے بڑی خوشی شادی کی ہوتی ہے۔ لیکن وہ کیا ہے یہی کہ ایک عورت اور ایک مرد مل جاتے ہیں۔ اور ان کا اجتماع ہو جاتا ہے۔ پھر بچوں کے پیدا ہونے کی خوشی ہوتی ہے۔ وہاں بھی یہی ہوتا ہے۔ کہ ایک نئی روح آ کر ان میں شامل ہو جاتی ہے۔"

دنیا کی سب سے بڑی عیدیں

"چونکہ اجتماع ہی عید کا باعث ہے اس لئے سب سے بڑی اور سب سے عظیم الشان عید وہی ہو سکتی ہے جس میں سب سے بڑا اجتماع ہو۔ پس دنیا میں سب سے بڑی عید ہوئی تو یہی ہوئی۔ جبکہ ایک انسان نے تمام دنیا کو پکار کر کہہ دیا۔ کہ یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا ۔ ۔ ۔ ۔ پھر بڑی عید کا وہ دن تھا جبکہ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث کر کے تکمیل تبلیغ کا ذمہ اٹھایا اور وہ دن آیا۔ جبکہ لیظھرہ علی الدین کلہ کا ہونا مقدر تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پس تم دعائیں مانگو کہ خدا تعالےٰ تمہیں وہ عید دیکھنے کا موقعہ دے۔ جو حضرت مسیح موعود کی جماعت کے لئے مقدر ہے۔"

(الفضل ۱۲ اگست ۱۹۱۶ء)

عید کا دن کن کے لئے رونے کا دن ہے

"آج کی خوشی کسی دنیاوی وجہ سے نہیں بلکہ اس لئے خوشی ہے کہ مسلمانوں نے اپنے آقا کے حضور جو عہد کیا تھا۔ اس کو پورا کیا اور بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ میں انہوں نے بعض جائز باتوں کو بھی اس کی رضا کے لئے ترک کیا۔ لیکن وہ شخص جو بلا عذر روزوں میں دن کو کھاتا پیتا۔ اور نفسانی خواہشات کو پورا کرتا رہا۔ خدا کے حکم بلا وجہ ٹالتا رہا۔ اس نے تو اپنی جان پر ظلم کیا۔ اس کے لئے آج خوش ہونے کا کوئی موقعہ نہیں۔ بلکہ اسے تو آج ماتم کرنا چاہیئے۔ ۔ ۔ ۔ بس خوب یاد رکھو کہ یہ دن کوئی دنیاوی خوشی کا دن نہیں۔ آج خوشی منانے کے وہی لوگ مستحق ہیں۔ جنہوں نے اپنے اندر تبدیلی پیدا کی ہے۔ خواہ وہ تبدیلی تھوڑی ہو یا بہت۔"

(الفضل ۴ اگست ۱۹۱۷ء)

مسلمان حقیقی عید کا مونہہ کب دیکھ سکتے ہیں

"کھوئی ہوئی چیز کے واپس آنے میں جو خوشی ہوتی ہے۔ وہ دوسری چیزوں میں نہیں ہوتی۔ مثلاً کسی شخص کے گھر میں لاکھ روپیہ موجود ہے۔ اس کی موجودگی کی کوئی خاص خوشی نہیں ہوگی۔ جیسا کہ اس کی جیب سے ایک دس روپیہ کے گمشدہ نوٹ کے دوبارہ مل جانے کی خوشی ہوگی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پس مسلمان حقیقی عید اور اصل خوشی اسی وقت حاصل کر سکتے ہیں۔ جب موجودہ عید سے عبرت حاصل کر کے کھوئی ہوئی دولت و عزت آبرو و ثروت جاہ و جلال تقوےٰ و طہارت نیکی و عبادت رتبہ و مرتبت کی تلاش اور اس کے حاصل کرنے کی سرتوڑ کوشش کر کے ان گمشدہ چیزوں کو حاصل کر لیں گے۔"

(الفضل ۲۳ جولائی ۱۹۱۸ء)

حقیقی عید

"حقیقی عید وہی ہوتی ہے۔ جس کے لئے زبان کے ساتھ دل سے بھی آواز نکلے۔ کہ یہ دن بار بار آئیں۔ اور وہ عید مومن کی عید ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ ایک نیکی اور خدا کی رضا حاصل کرنے کا کام کرتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہوتی ہے اور وہ کوشش کرتا ہے۔ کہ یہ دن پھر آئیں۔ پس اگر کوئی عید کا مستحق ہے۔ تو وہ صرف مومن ہے۔ باقی جو لوگ عید کرتے ہیں۔ وہ صرف تفاول کے طور پر کرتے ہیں۔" (الفضل ۲۸ جون ۱۹۲۰ء)

"عید وہی ہے جو دل کی خوشی کی ہو۔ اور دل کی خوشی اطمینان قلب کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور دل کا اطمینان سوائے اس کے نہیں ہو سکتا۔ کہ خوف نہ ہو۔ اور خوف سے اس وقت تک انسان محفوظ نہیں ہو سکتا۔ جب تک یہ یقین نہ ہو۔ کہ میرا ایسا پہرہ دار ہے۔ کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور وہ پہرہ دار خدا کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ اس لئے حقیقی عید یہی ہے۔ کہ انسان کو یقین ہو جائے کہ اللہ مجھ سے راضی ہو گیا ہے"

(الفضل ۲۲ اگست ۱۹۱۵ء)

اصل عید قربانیوں سے حاصل ہوتی ہے۔

"اگر تم حقیقی عید دیکھنا چاہتے ہو۔ تو اس کے لئے ایک ہی رستہ ہے کہ سچی قربانیاں کرو۔ خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت اس کے کلمہ کے اعلاء کے لئے اس کی طرف سے جو صداقت آئی ہے۔ اس کے پھیلانے کے لئے اپنی جان اپنے مال اپنے اوقات اپنے علوم اپنے خیالات اپنی امنگوں اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے قریبیوں اپنے نفوس کو قربان کرنا چاہیئے کیونکہ بغیر قربانی کے کوئی عید نہیں۔ اور جتنی بڑی قربانی ہو اتنی ہی بڑی عید ہوتی ہے۔ دیکھو جو لڑکا پانچ سال قربانی کرتا ہے اس کے لئے پرائمری کی عید ہوتی ہے۔ اور جو دس سال قربانی کرتا ہے۔ اس کے لئے انٹرنس کی اور جو چودہ سال قربانی کرتا ہے۔ اس کے لئے بی۔ اے کی عید ہوتی ہے۔ پس جتنی بڑی قربانی ہو اتنی ہی بڑی عید ہوتی ہے۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ اس بڑی عید کے لئے پوری تیاری کریں۔ اپنے مال اپنے نفوس غرض اپنی ہر ایک چیز کو خدا ہی کی سمجھیں۔"

(الفضل ۵ مئی ۱۹۲۵ء)

دعا

"خدا تعالےٰ ہمارے لئے حقیقی عید لائے۔ ہماری تاریک راتوں کو روشن دنوں سے بدل دے۔ اور ہماری سستیوں اور کوتاہیوں کو دور کر دے۔"

(الفضل ۲۷ اپریل ۱۹۲۶ء)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

آج بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے درس قرآن کریم کے اختتام پر باوجود کمزوری طبع مسجد اقصےٰ میں بیٹھ کر آخری سورت کا درس دیا۔ پھر ان اصحاب کا ذکر کرتے ہوئے جنہوں نے دعا کے لئے درخواستیں بھیجیں۔ دیگر تمام احباب جماعت کے لئے دعا کرنے کی تحریک فرمائی۔ نیز حضور نے درس دینے والوں اور حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کیلئے جنہوں نے حضور کے عہد خلافت میں اس درس کا سلسلہ شروع کیا دعا کی تحریک فرمائی۔ احمدی مبلغین کی کامیابی اور ان کی خیریت کے لئے اور جنگ سے دنیا کے نجات پانے کے لئے دعا کرنے کا بھی ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے محراب میں قبلہ رو بیٹھ کر روزہ کے افطار ہونے تک کئی ہزار مردوں۔ عورتوں اور بچوں سمیت دعا کی۔ فنانشل سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے ان اصحاب کی فہرست پیش خدمت کی۔ جنہوں نے ۲۹ رمضان المبارک تک چندہ تحریک جدید کے وعدے پورے کئے۔ اور نظارت تعلیم و تربیت نے ان احباب کے نام بغرض دعا پیش کئے جنہوں نے رمضان میں اپنی کسی ایک کمزوری کے ترک کرنے کا عہد کیا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج ضعف کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو معدہ میں درد ہے دعائے صحت کی جائے۔

آج یہاں چاند نہیں دیکھا گیا۔

درخواست ہائے دعا (۱) چودہری مولا بخش صاحب سکنہ کریام بیمار ہیں (۲) منشی مہندی صاحب سٹروعہ کا لڑکا بیمار ہے (۳) جناب حاجی غلام احمد صاحب کریام بعارضہ ٹی۔ بی بیمار اور امرت سر میں زیر علاج ہیں (۴) سید محمد سعید صاحب سلیم قادیان اور ان کی لڑکی امینہ بیمار ہیں سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

نوائے جہاد جنگی اسلحہ وغیرہ کی نمائش

(از رپورٹر "الفضل")

۱۷۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء بروز جمعہ لاہور چھاؤنی ریلوے سٹیشن پر ایک گاڑی میں فوجی سامان اور اسلحہ کی نمائش کی گئی جس کا افتتاح ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب بہادر پنجاب نے کیا۔ نمائش دیکھنے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں لوگ پہونچے ہوئے تھے۔ گاڑی سے باہر ایک میدان میں بعض جنگی اسلحہ کا استعمال دکھایا گیا۔ اور اس طرح لوگوں کو بعض ان چیزوں کے دیکھنے کا موقعہ مل سکا۔ جن کا نام جنگ کی خبروں میں تو بار بار آتا ہے مگر انہیں دیکھنے کا موقعہ صرف انہی لوگوں کو ملا ہے۔ جو میدان جنگ میں داد شجاعت دے رہے ہیں۔ ان میں ٹینک خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ جو زنجیر پر چلتا ہے۔ اور اس کی راہ میں گڑھے۔ اور معمولی بلندیاں کوئی روک نہیں بن سکتیں۔ چنانچہ ٹینک کو گڑھوں میں سے گزار کر دکھایا گیا۔ زمین دوز سرنگوں (Mines) کا عمل بھی دکھایا گیا۔ ٹینک گزر رہا تھا۔ کہ نیچے سرنگ پھٹی۔ اور کئی لوگ زخمی اور بعض ہلاک دکھائے گئے۔ پھر وہاں سے زمین کھود کر سرنگوں کو نکالا۔ اور ناکارہ بنایا گیا۔ وائرلیس کا عمل بھی دکھایا گیا۔ اور بتایا گیا۔ کہ کس طرح سپاہیوں کو صفوں سے دور پیچھے افسروں کے احکام پہونچتے ہیں۔ ایک سپاہی نے کمر پر ہلکا سا وائرلیس سیٹ اٹھایا ہوا تھا۔ وہ اس سے دور بیٹھے ہوئے افسر کے احکام سُن کر ان کی تعمیل کرتا جاتا تھا۔

ہوائی جنگی جہازوں نے بہت نزدیک سے پرواز کی۔ اور ایک پہلو پر اُڑ کر دکھایا۔ فوج کے محکمہ سگنل کی طرف سے زمین پر ہوائی جہاز کی راہ نمائی کے لئے بعض حروف بطور اشارہ بنائے گئے۔ فوجی کاموں میں جس مستعدی کا اظہار ہوتا ہے۔ اس کا بھی مظاہرہ کیا گیا ایک پارٹی نے ایک مکمل لاری کو کھولا اور پھر اُسے بالکل مکمل کر کے رواں کر دیا اور یہ سب کچھ صرف آٹھ منٹ کے وقفہ میں ہوا۔

ٹینک کے نیچے سرنگ پھٹنے پر زخمی اور ہلاک ہونے والوں کو جس مستعدی سے اٹھایا گیا۔ وہ بھی قابل دید تھا۔ میدان جنگ میں سامان کی فوری مرمت کے لئے ایک لاری میں ضروری اوزار دکھائے گئے۔ آگ لگا کر اسے بجھا کر دکھایا گیا

گاڑی کے مختلف کمپارٹمنٹوں میں مختلف چیزیں تھیں۔ ایک میں کیرن کے مورچہ کا ماڈل تیار شدہ تھا۔ جس میں اطالوی اور برطانوی فوجوں کی پوزیشنوں کو دیکھنے سے اس اہم لڑائی کا نقشہ ذہن میں آسکتا ہے۔ ایک دوسرے کمرہ میں فوج کے لئے طبی سامان کی نمائش تھی۔ تیسرے میں ان اشیاء اور ان کے مختلف مراحل کے نمونے تھے۔ جو فوج کی خوراک میں کام آتی ہیں۔ چوتھے کمرہ میں ٹرانسپورٹ اور ذرائع رسل و رسائل دکھائے گئے تھے۔ پھر ایک کمرہ میں آلات حرب یعنی توپیں۔ ہوا مار توپیں۔ گولے بم اور اسی قسم کے آلات رکھے تھے۔ اور اس سلسلہ میں ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ بعض توپیں اور مشین گنیں جو ہمارے سپاہیوں نے اطالویوں سے چھینی تھیں وہ موجود تھیں۔ ایک اور کمرہ میں بحری سامان کی نمائش تھی۔ بعض جہازوں کے نمونے تھے۔ غوطہ خوری کا سامان دکھایا گیا۔ اس ضمن میں اٹلی کی بندرگاہ ٹورنٹو پر برطانی جہازوں کے حملہ کا نظارہ بھی دکھایا گیا۔

گاڑی کے ساتھ ہی ایک پلیٹ فارم پر بحری جہاز کا نمونہ رکھا تھا۔ جس پر ۴۔ انچ دہانہ کی توپ چڑھی تھی۔ جو دس میل تک مار کر سکتی ہے۔ یہ نمونہ اچھا خاصہ بڑا تھا۔ اور بحری اسٹور سے متعلقہ چیزوں کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ ایک ہوائی جہاز بھی رکھا تھا جس پر مشین گن دھری تھی جہاز میں ایک پائیلاٹ موجود تھا۔ جو پوچھنے والوں کے بعض سوالات کا جواب بھی دیتا تھا۔ پیراشوٹ اس کے پاس بند رکھا تھا۔ جسے اُس نے کھول کر دکھانے سے انکار کر دیا

حکومت نے گو ابھی تک اہل ملک کو تازہ ترین جنگی آلات کے استعمال کا طریق سکھانے کا انتظام نہیں کیا۔ تاہم یہ امر موجب اطمینان ہے۔ کہ ان کی شکل و صورت دکھانے کی ضرورت محسوس کی ہے۔ چونکہ یہ اپنی قسم کی پہلی۔ اور ابتدائی نمائش تھی۔ اس لئے کئی چیزیں موجود نہ تھیں مثلاً آب دوز تارپیڈو۔ بحری سرنگ۔ پیراشوٹ۔ بمبار۔ شکاری ہوائی جہاز۔ ٹارپیڈو وغیرہ وغیرہ

مختلف آلات کے استعمال سے متعلق جو کچھ بیان کیا جاتا۔ اگرچہ اس کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مگر آواز اچھی طرح ہر جگہ نہ پہونچتی تھی۔

یہ گاڑی مختلف مقامات کے دورہ پر روانہ ہو چکی ہے۔ وہ جہاں جہاں پہونچے وہاں کے احمدی احباب کو حتی الوسع اسے دیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تا ان کے معلومات میں اضافہ ہو۔

امریکہ میں تبلیغ اسلام

مبلغ اسلام صوفی ایم۔ آر صاحب بنگالی ایم۔ اے نے ایک دورہ کی رپورٹ ارسال کی ہے۔ آپ مغرب میں ایک طویل دورہ کے بعد حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ اس سفر میں آپ سپیڈ۔ بفیلڈز۔ واٹرلو۔ فورٹ سٹرج سائیکس سٹی۔ سائیکس فال۔ اور انڈیانا پولس میں گئے۔ یہ دورہ آپ نے مفصلی کیا۔ مسز بنگالی اب باقاعدہ طور پر وہاں میں مشنری کا کام کرتی ہیں۔ آپ نے ایک ماہ انڈیانا پولس میں اس غرض سے قیام کیا۔ کہ نومسلم بہنوں کو قرآن کریم کی دعائیں سکھائیں۔ اس دوران میں انہوں نے لجنہ اماء اللہ کی غرض و غایت بھی اچھی طرح ان کے ذہن نشین کی۔ اور خدمات سلسلہ کی طرف توجہ دلائی۔ مسز بنگالی کی ان خدمات کو بہت سراہا گیا۔ پٹس برگ میں مسز بنگالی کی آمد کا بہ شوق انتظار کیا جا رہا تھا۔ آپ نے ۱۸۔ اگست کو وہاں پہونچکر فوراً کام کا ایک پروگرام مرتب کیا۔ احمدی لیڈیز نے ہر ہفتہ چار اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا جن پر مسز بنگالی نے ان کو تعلیم دینا تھی

ہمارے مبلغ نے ۲۹۶ صفحات کی ایک کتاب (The Life of Mohammad) سیرۃ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھی ہے اور گزشتہ کئی ماہ آپ اسی کام کے لئے وقف رہے یہ کتاب عنقریب شائع ہو جائے گی خدا تعالےٰ اس سعی کو مشکور فرمائے۔ ۲۰۔ اگست کی شام کو جناب صوفی صاحب دو دیگر دوستوں کے ساتھ واشنگٹن اور ایولا گئے۔ جہاں ہماری جماعت کے چند احباب ہیں۔ ایولا میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں آپ نے ایک پُر جوش تقریر کی جس میں روحانی احیاء پر زور دیتے ہوئے احمدیت اور اس کی سرگرمیوں کی اہمیت بیان کی۔ آپ نے بتایا۔ کہ یہ جماعت بنی نوع انسان کے روحانی احیاء کے لئے قرآن کریم کے اصول پر دُنیا میں ایک نیا آرڈر قائم کر رہی ہے۔ اس جگہ کا مشن صحیح معنوں میں احمدیت کا رنگ اختیار کر رہا ہے۔ اور بہت اچھا نمونہ پیش کر رہا ہے۔ ۲۱۔ اگست کی شام کو پٹس برگ میں ایک جلسہ ہوا جس میں صوفی صاحب نے وفاداری اور اتحاد پر زور دیتے ہوئے ایک تقریر کی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی وفاداری کی بعض مثالیں بیان کرتے ہوئے دوستوں کو تلقین کی۔ کہ ان کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور پختہ عزم کریں کہ ہر قسم کی سختیوں کو برداشت کریں گے۔ مگر احمدیت کے ساتھ اپنے تعلق کو مستحکم رکھیں گے۔ ۲۲۔ کو جمعہ تھا۔ صوفی صاحب نے خطبہ میں بھی وفاداری کا موضوع بیان کیا۔ اور نماز پڑھائی۔ اسی شام کو آپ تین دوستوں کے ہمراہ نگس ٹاؤن گئے وہاں کی آپ نے شاندار گفتگو کی۔ اور احباب جماعت کے ساتھ ایک کانفرنس کی۔ ۲۳۔ اگست کی شب کو پٹس برگ مشن کی طرف سے ایک شاندار دعوت کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس تقریب پر اپنے مشنری کی موجودگی ہمارے لئے بہت موجب مسرت تھی۔ آپ نے اس مختصر سی سوشل مجلس میں نہایت عمدہ گفتگو فرمائی۔ اور اس سال کی تحریک جدید کے لئے چندہ فراہم کیا۔ اتوار کی دوپہر کو

مرزا مبارک احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کے لئے درخواستِ دعا

(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)

چند ماہ کا عرصہ گزرا ہے کہ میں نے اخبار "الفضل" کے ذریعہ تمام دوستوں سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ درد دل سے عزیزم مرزا مبارک احمد سلمہ اللہ تعالیٰ خلف عزیز مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے ای۔ اے۔ سی کے لئے دعا فرمائیں۔ کیونکہ عزیز موصوف بخار اور کھانسی سے امرتسر میں زیر علاج ہے۔ اب بطور یاد دہانی گزارش ہے کہ عزیز موصوف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پڑپوتا اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم ومغفور کا پوتا ہے یہ نوجوان نہایت شریف سعادت مند اور اچھے اخلاق کا مالک ہے۔ گزشتہ سال ایف۔ اے کا امتحان دیا۔ اور بیمار ہو گیا۔ امتحان اچھے نمبروں پر پاس کیا۔ عزیز کو ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت بھوالی ضلع نینی تال کے سینیٹوریم میں جولائی ۱۹۴۲ء کی ابتداء میں داخل کیا گیا۔ جہاں ماہوار ڈیڑھ سو روپیہ سے زیادہ خرچ ہو رہا ہے۔ مگر باوجود اس کے کہ وہاں کے ایک نگران ڈاکٹر خدا کے فضل و کرم سے احمدی بلکہ نہایت مخلص احمدی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کا ایک ممبر ہونے کی وجہ سے وہ عزیز موصوف کے علاج میں پورے انہماک سے لگے ہوئے ہیں۔ مگر خدا کی کسی مصلحت اور اس غنی اور مستغنی ذات کی کسی مخفی حکمت کا تقاضا ہے۔ کہ عزیز موصوف کو ابھی تک آرام نہیں ہوا۔ آجکل عزیز کو ایک سو درجہ تک حرارت رہتی ہے۔ عزیز وہاں سخت گھبرایا ہوا ہے۔ اور اس کے اضطراب سے بھرے ہوئے خطوط اس کے بزرگوں اقارب اور متعلقین کو پریشانی میں ڈالے ہوئے ہیں۔ عزیز کے والد عزیزم مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے ای۔ اے۔ سی شہر فیروزپور نے مجھے لکھا ہے۔ کہ میں پھر ایک دفعہ عزیز موصوف کے متعلق احمدی دوستوں کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کروں۔ سو اے عزیزو! اور اے وے لوگو کہ تم ہی ہماری برادری ہو۔ اور تم ہی ہماری قوم ہو۔ اور تم ہی ہمارے خویش ہو۔ اگر ہم تم سے نہ کہیں تو اور کس سے کہیں دنیا تو ہمیں اپنے میں سے خارج کر چکی ہے۔ اور قومیں تو ہمیں اپنی درگاہ سے راندہ کر چکی ہیں۔ اب تم ہی ہمارے سب کچھ ہو۔ اور گو ساری دنیا ہمیں چھوڑ چکی ہے۔ مگر ہم کو کوئی پروا نہیں اور تم گو تھوڑے سے ہو۔ مگر تم سے تعلق رکھ کر ہی ہم خوش ہیں۔ کیونکہ تم خدا کے مسیح کی جماعت ہو۔ اس کے مامور کا گروہ ہو۔ اس کے آخری نور کے تم چراغ ہو دنیا ظلمت ہے اور تم نور ہو۔ آج آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر تم اور صرف تم خدا کی محبوب اور پیاری نسل ہو۔ اس لئے اے دوستو اگر تم ذرا گڑگڑا کر ذرا توجہ سے ذرا اضطراب پیدا کر کے اپنے مولیٰ کے حضور اپنے قادر مطلق آقا کے حضور عاجزانہ زبان اور خاشعانہ دل سے آنکھوں کا پانی بہا کر دلی رقت سے عزیز موصوف کے لئے دعا مانگو تو میں پختہ یقین کے ساتھ بلکہ پورے اطمینان سے کہتا ہوں کہ ید اللہ علی الجماعۃ کے مطابق اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو ضرور شفا کلی عطا فرمائے گا۔ دیکھو یہ بیمار کوئی غیر نہیں کوئی بیگانہ نہیں۔ بلکہ وہ تمہارے آقا جان سے زیادہ پیارے آقا کا فرزند ہے۔ کیا تم اپنے آقا کی خاطر اس کے جگر کے ٹکڑے کے لئے دعا نہ مانگو گے۔ پس اے عزیزو میری عاجزانہ بلکہ دست بستہ التماس ہے۔ کہ عزیز کی بیماری سے ہم سب پریشان ہیں۔ ہمارے اوقات تشویش میں ہیں۔ ہمارے کاموں میں تشویش ہے۔ اور ہماری دلجمعی مفقود ہے۔ بالخصوص اس لئے کہ عزیز موصوف کا بڑا بھائی عزیز سعید احمد بی۔ اے مرحوم ولایت میں اسی خطرناک بیماری سے وفات پا کر اپنے مولیٰ سے جا ملا۔ پس اے دوستو دعائیں کرو مگر توجہ سے التجائیں کرو۔ مگر اضطراب سے خدا سے مانگو مگر اضطرار سے کہ اے پاک و برتر بادشاہ ایک دفعہ اپنے پاک اور وجیہ مونہہ سے مبارک احمد کی صحت کو مخاطب کر کے "کُن" کا لفظ فرما دے۔ اے سچے بادشاہ تیرے مونہہ کا ایک لفظ زمین کو آسمان سے جہالت کو علم سے موت کو حیات سے اور مرض کو صحت سے بدل سکتا ہے۔ اے قادر مطلق خدا ایک دفعہ اپنے مونہہ سے شفاء کا لفظ نکال دے۔ کہ تیرے ہونٹوں کی ہلکی جنبش ہماری تمام تکلیفوں تمام مصیبتوں کو یکدم دور کر سکتی ہے۔ ہم صرف تیرے ایک ہلکے سے اشارہ کے محتاج ہیں۔ تو بادشاہ ہے تیرے خزانوں میں لاکھوں کروڑ بلکہ بے شمار شفائیں تندرستیاں اور صحتیں پڑی ہیں ہم سخت محتاج ہیں۔ اپنے خزانہ سے ایک شفا ہماری طرف بھی پھینک دے۔ آخر دستر خوان کے بعض ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے حصہ میں بھی تو آ جاتے ہیں۔ اے زمین و آسمان کے مالک تو مبارک احمد کو شفا عنائت فرما۔ اسے صحت دے اس کی بیماری کو جڑ سے اکھیڑ دے۔ اسے عمر طبعی عطا فرما۔ اور صحت کے بعد اسے توفیق دے۔ کہ وہ اپنے پڑدادا کی طرح تیرے سچے دین کا خادم ہو۔ تیرے سچے رسول کی خاک پا بنے تیرے سچے مسیح کے نام کو روشن کرے ؛

آمین یا رب العالمین

چلتا پھرتا مجسمہ خدمت

مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبۂ خدمت خلق کی کارگزاری کی مختصر سہ ماہی رپورٹ اخبار "الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ ۱۸ اخاء میں شائع ہو چکی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زعماء و قائدین اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ رپورٹ کا بغور مطالعہ کریں۔ انہیں خدمت خلق سے متعلق نئے نئے کام سوجھیں گے۔ تاکہ اس طرح وہ اپنی خدمت کے دائرہ کو زیادہ وسیع کر سکیں۔ بے شک بعض مجالس کا کام بعض مجالس کے کام سے نسبتاً محدود ہے لیکن بعض مجالس کا کام دوسروں کے لئے نمونہ بھی ہے۔ پس خدام اپنے لئے اپنے سے بلند مقام حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ رپورٹ کو مشعل راہ بنائیں۔ کامیابی اور ترقی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ نصب العین کو بھی بلند کیا جائے۔ جو شخص ایک بلند مقام پر پہونچ کر نیچے کی طرف دیکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ وہ بہت اونچا ہو گیا ہے۔ وہ اپنی ترقی کے دروازہ کو بند کرتا ہے۔ ترقی وہی کرتا ہے جو بلند مقام پر پہونچ کر بھی اپنی نظر کو بلند ہی رکھتا ہے۔ تھوڑا کام کرنے والی مجالس زیادہ کام کریں۔ اور زیادہ کام کرنے والی زیادہ مفید کام کریں۔ یہاں تک کہ "خدمت" اور "احمدی" دو ہم معنی الفاظ ہو جائیں۔ اور ایک احمدی خدمت کا چلتا پھرتا مجسمہ ہو۔ اور دوسرے لوگ خدمت کے مفہوم کو ایک احمدی کی ذات سے علیحدہ نہ کر سکیں۔

خاکسار ناصر احمد مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تحریک جدید کے وعدے یکم ستمبر تک پورے کرنے والے مجاہدین

اس فہرست کی اشاعت پر اور گذشتہ شائع شدہ فہرستیں ملا کر وہ سب نام شائع ہو چکے جنہوں نے یکم ستمبر تک مرکز میں اپنے وعدوں کو پورا کیا ہے۔ اگر یکم ستمبر تک ادا کرنے والوں میں سے کسی کا نام ان فہرستوں میں شائع نہیں ہوا۔ تو انہیں فنانشل سکرٹری تحریک جدید سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔ اب ۲۹ رمضان المبارک تک وعدہ پورا کرنے والے احباب کی فہرست انشاء اللہ شائع کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ مگر اخبار والوں کو اخباری کاغذ باوجود گراں ہونے کے نقد قیمت پر بھی میسر نہ ہونا دن بدن مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔ اور یہ خطرہ ہو رہا ہے کہ شائد فہرست شائع نہ ہو سکے۔ اگر ایسا ہوا۔ تو کاغذ اخبار والوں کو نہ ملنے کی وجہ سے یہ مجبوری ہوگی۔

تحریک جدید سال ہفتم کا چندہ جو دوست باوجود یہ خواہش اور جدوجہد کے اب تک ادا نہیں کر سکے انہیں اپنے نفس پر بوجھ ڈال کر یہ عمل کرنا چاہیئے۔ کہ ۳۰ نومبر ۴۱ء کی شام تک ان کا وعدہ پورا ہو جائے۔ جو لوگ اپنے وعدے باوجود خواہشات و مصائب و آلام کے اللہ تعالےٰ کے دین کی اشاعت کیلئے قربانی کر کے پورے کریں گے۔ ان کو اخلاص سے کی ہوئی یہ قربانی اس کے فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنائیگی۔ پس ہشتم سال کا وعدہ ۳۰ نومبر ۴۱ء سے قبل مرکز میں داخل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ فہرست یہ ہے:-

مرزا احمد بیگ انکم ٹیکس آفیسر شیخوپورہ 127/-
میاں احمد الدین صاحب موچی دروازہ لاہور 80/-
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب الہ آباد (یو۔پی) 86/-
ڈپٹی محمد حسین صاحب " " 48/-
شیخ عبد الغنی صاحب ٹبورہ (افریقہ) 70 شلنگ
ایک دوست جو نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے 520 "
عبد اللہ مصطفےٰ صاحب نیروبی 30 "
صفیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ " " " 20/5 شلنگ اول تا ہفتم
بھائی احمد الدین صاحب اوورسیر نیروبی افریقہ 36 شلنگ
شیخ نذیر احمد شفیع " " " " 30 "
ڈاکٹر سید محمد انور شاہ صاحب " " " 230 "
قاضی مبارک احمد صاحب بھٹی کندہ افریقہ 46 "
مولوی محمد حسن صاحب لدھیانہ شہر 11/- روپے
بابو بدر الدین " " " 8/-
میاں مراد بخش " " 5/-
سید مبارک علی شاہ صاحب " 14/4/-
مبارکہ بیگم اہلیہ مولوی برکت علی صاحب لدھیانہ شہر 5/4
قریشی عبد الغنی صاحب " " 12/-
میاں محمد عبد اللہ صاحب پسر علیم اللہ صاحب مستری دارالرحمت قادیان 10/-
اقبال بیگم اہلیہ شیخ اللہ بخش صاحب پینٹر " " 5/8/-
زینب بیگم " " " " " 5/8/-
رقیہ بیگم اہلیہ عبد العزیز صاحب " " 7/8/-
جنت بی بی اہلیہ بابو نور محمد صاحب اوورسیر " " 23/8/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر رشید الدین صاحب مرحوم مسجد مبارک قادیان 14/-
سردار بیگم اہلیہ شیخ فضل احمد دارالفتوح قادیان 5/9
رحیم بی بی " " " " 5/9
خیر الدین صاحب بھیروی قادیان 10/8
شیخ بشیر احمد صاحب مزنگ لاہور 17/-
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " " 40/-
شیخ عبد اللطیف صاحب " " 13/-

چوہدری برکت علی صاحب مزنگ لاہور 11/-
میاں علی محمد صاحب " " 16/-
چوہدری تاج الدین صاحب " " 5/-
صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب پونہ 40/-
بی بی امۃ الرحمٰن صاحبہ سونگڑہ 16/-
سید سلطان احمد صاحب " 5/4/-
خان بہادر مولوی نور محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ پوری 140/-
ایم۔ ایم سالم اکبر صاحب پھر کھوٹی لہریا سرائے 115/-
میاں دوست محمد صاحب کلکتہ 85/-
بشیر خان صاحب کیرنگ 6/-
آفتاب الدین خان صاحب " 5/6/-
قریشی عبد الشکور صاحب اجمیر 38/-
حکیم عبد الصمد صاحب انچولی 5/3
اللہ دتہ خان صاحب " 5/-
ماسٹر محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ فیض باغ لاہور 10/8/-
نبی بخش صاحب باڈہ سندھ 5/12/-
ملک غلام نبی صاحب بشیر آباد " 10/-
قریشی مختار احمد صاحب لکھنؤ 25/-
منشی احمد خان صاحب نئی دہلی 5/-
شیخ محمد صاحب ریٹائرڈ بی کھیوڑا الافضلکا 5/6/-
محمد سلیمان مٹو پرتاپ پورہ 5/4/-
مستری نور الدین صاحب کوٹلی 5/-
چوہدری رسول بخش صاحب چک 9/11-L 10/8/-
ماسٹر علی محمد صاحب " 5/5/-
حکیم سردار محمد صاحب ڈگری سندھ 25/-
چوہدری عبد الحمید صاحب اسسٹنٹ انکم ٹیکس اوڑ 19/-
یوسف علی صاحب بیاس برج ورکس 38/-
چوہدری مولوی ابو محمد عبد اللہ صاحب کھیوہ باجوہ 235/-
ملک رجادہ صاحب چک 33 ج ب 5/10/-
مستری شمس الدین صاحب گوینکی 5/4/-

چوہدری عبد الحق صاحب سرائے عالمگیر 5/2/3
میاں فضل الٰہی صاحب ولد اسلام احمد صاحب بھیرہ 12/-
ماسٹر امام علی صاحب بھیرہ 5/4/-
نور محمد صاحب پسر محمد عبد اللہ صاحب چک 22/23 لائلپور 5/-
چوہدری سلطان احمد سماعیلہ 5/14
" عمر الدین صاحب عینو والی 7/-
قریشی منظور احمد صاحب الور سٹیٹ 5/6/-
آپ نے دس سال کا چندہ ارسال کر دیا ہے۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔ اور بھی کئی دوست ہیں۔ جو دس دس سال کا ادا کر چکے ہیں۔ اور سال ہشتم کا چندہ پیشگی ارسال کرنے والے تو بہت ہیں۔ جو لوگ ابتدائے سال میں ہی ادا کر چکے ہیں۔ وہ اب آٹھویں سال کا وعدہ نہیں بلکہ روپیہ ارسال کر رہے ہیں۔ کیونکہ پیشگی روپیہ ارسال کرنے کی اجازت ہے۔ پس سال ہشتم کا پیشگی روپیہ بھیجا جا سکتا ہے۔ جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے انہیں بھیجنا چاہیئے۔

چوہدری جلال الدین صاحب چک 37 ج ب 10/-
دین محمد صاحب رنگے پور 5/-
سردار محمد صاحب بھوجیوال 5/8/-
محمد انور صاحب موہلنوال 5/5/-
چوہدری بدر السلطان صاحب دیر دال 10/8/-
مولوی محمد حسین صاحب مبلغ قادیان 13/-
ملک بشیر احمد صاحب چکوالی دارالبرکات 5/4/-
حکیم نظام جان صاحب مسجد مبارک 30/5/-
ملک حسن محمد صاحب دارالفضل 11/4/-
حیات بخش صاحب چک بیلی اٹک 11/- سال اول تا ہفتم معہ بقایا
ماسٹر عبد الحمید خان صاحب کٹک 21/8/-
میاں عبد الغنی صاحب لشکری جالندھر 5/8/-
مرزا غلام مصطفےٰ صاحب دھرم کوٹ بگہ 5/10/-
سید محمد صمصام الدین صاحب جمشید پور مونگھیر 5/6/-
مبارکہ بیگم والدہ حکیم محمد عمر صاحب دارالرحمت 22/4
عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ رحمت علی صاحب دارالفتوح 5/12
چوہدری نور محمد صاحب جبل پور 5/6 لہائے ماسبق
مائی کاکو صاحبہ مسجد مبارک 13/-
مولوی سراج الحق صاحب معہ بچگان پٹیالہ سٹیٹ 69/3
بابو خان صاحب چپراسی بنور 5/-
سیٹھ ابراہیم صاحب بارڈولیہ نوادہ پور 110/-
آپ صوبہ بہار کے زمیندار ہیں آپ کے سال ہفتم کے وعدہ -/110 روپے اس وقت میسر نہ تھے۔ جبکہ بذریعہ تار بھیجنے کے سوا چارہ کار نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے بذریعہ تار روپیہ ارسال کیا۔ آپ نے

سال اول میں ایک سو روپیہ سے شروع کیا اور اس پر بڑھاتے ہیں۔ گو بعض فصلیں نہ ہونے سے بعض سالوں کا بقایا ہے۔ جسے ادا کرنے کی مہلت لے لی ہے۔ مگر باوجود زمیندار ہونے کے ایک سو روپیہ سے شروع کر کے بڑھانا انکے اخلاص کی دلیل ہے۔ اور ان کے لئے جو باوجود وسعت کے پانچ سے شروع کر کے بڑھا رہے ہیں قابل تقلید مثال ہے۔ ایسے احباب کو کمی چندہ کا ازالہ کرنا چاہیئے۔

جمعدار محمد اسلم صاحب حیدر آباد سندھ 25/-
نعمت علی صاحب اوورسیر کوہ موگا 35/-
منشی فضل کریم صاحب بھرڑہ 7/-
مرزا سعید احمد بیگ صاحب پٹی لاہور 7/4/-
حکیم مرزا نعیم احمد صاحب " " 7/4/-
مستری تاج دین و شاہ دین صاحبان باغبانپورہ لاہور 7/-
چوہدری حسین بخش نمبردار معاد چور 6/-
خانصاحب مولوی مبارک علی صاحب پنشنر بوگرہ 254/-
امیر جمیلہ اہلیہ غلام مولا صاحب خادم خرم پور 7/-
مسٹر محمد مصطفےٰ علی صاحب ڈھاکہ بنگال 10/-
قاضی عبد السعید صاحب " " 5/6/-
چوہدری ابو الہاشم خان صاحب " " 12/-
سید مسعود احمد شاہ صاحب بخاری دہلی 9/-
طاہرہ خاتون صاحبہ مرحوم ڈھاکہ بنگال 5/7/-
مولوی محمد یعقوب صاحب کرشن گڑھ بنگال 6/2/5 لہائے ماسبق
ڈاکٹر طفیل الدین احمد صاحب نواکھالی " 5/3/-
شمس الدین صاحب ڈھاکہ بنگال 5/4/-
ماسٹر محمد طفیل صاحب ٹیچر امرتسر 16/8/-
قاری محمد امین صاحب دفتر ضیافت قادیان 33/-
شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مسجد مبارک " 5/6/-
چوہدری عبد الواحد صاحب معہ اہلیہ ٹیوٹر تحریک جدید 13/-
شیخ عبد الحق صاحب اشتمال اراضی بٹالہ 42/-
ملک محمد شفیع صاحب پٹواری دارالفضل 7/5/-
اہلیہ صاحبہ مرزا احمد خان صاحب لاہور چھاؤنی 5/-
بچگان صوفی محمد یعقوب صاحب نور ہسپتال 5/3
ڈاکٹر محمد دین صاحب سیالکوٹی مظفر شاہ لاہور 133/-
مس غلام سرور صاحبہ راوی روڈ لاہور 25/-
اہلیہ صاحبہ مولوی عطاء اللہ صاحب پریس الفضل 5/2/-
چوہدری محمد حسین صاحب معہ اہل و عیال لاہور 81/-
عبد الکریم خان صاحب " 7/-
منشی شیخ عبد الواحد " " 7/-
مولوی عبد الکریم صاحب دار ٹانگا افریقہ 110 شلنگ
والدہ صاحبہ " " " " 5/6 سالہائے گذشتہ
چوہدری محمد دین صاحب " " 15 شلنگ
افریقن نو مبائعین 9 "
الٰہی بخش صاحب " " 10 "

ماسکو ۲۰ ر اکتوبر ۔ سوویٹ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے ۔ کہ مو سیو سٹالن نے ماسکو میں خطرہ کی حالت کا اعلان کر دیا ہے ۔ روسیوں نے اسے بہت پسند کیا ہے اور وہ پہلے سے زیادہ جوش کیساتھ دفاعی استحکامات میں حصہ لے رہے ہیں ۔ مزدور فوجی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں ۔ شہر میں مارشل لاء نافذ ہو چکا ہے ۔ تا جاسوسوں اور نازی ایجنٹوں کی سرگرمیوں کو روکا جاسکے

لنڈن ۲۱ ر اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن کاکیشیا میں اپنی پیشقدمی کے ساتھ ساتھ بلقان اور ایشیائے کوچک میں سے ایک اور یلغار کریں گے ۔ یہ بھی کہا جاتا ہے ۔ کہ نازی خفیہ خفیہ ترکی پر حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں ۔ اور یہ حملہ بلغاریہ ہی تھریس کے رستہ ہوگا ۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے جرمنوں نے بلقان کے پہاڑوں میں پٹرول کے بہت بڑے خفیہ ذخائر چھپا رکھے ہیں ۔ ان پہاڑوں کے جنوب میں جرمن فوج کے چار اور بلغاری فوج کے آٹھ ڈویژن موجود ہیں ۔ حملہ آئندہ موسم بہار تک ہوگا ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ بحیرہ اسود کی روسی بندرگاہ اڈیسہ کو رومانیہ کے نئے صوبہ ٹرانسنسٹریا میں شامل کر دیا گیا ہے ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ جرمن فوجوں نے جن روسی فوجوں کو دیازما کے علاقہ میں محصور کیا تھا ۔ وہ بارہ روز کی گھمسان لڑائی کے بعد جرمن حصار کو توڑ کر نکل آئی ہیں ۔ اور بڑی روسی فوج سے مل گئی ہیں ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ جاپانی وزیر اعظم نے فوجی افسروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ اسوقت جاپان زندگی اور موت کے دوراہے پر کھڑا ہے ۔ جاپانی بیڑہ نہ صرف چین بلکہ تمام نئے خطرات کے مقابلہ کے لئے تیار ہے ۔ اخبار "جاپان ٹائمز" نے امریکہ کو متنبہ کیا ہے ۔ کہ اگر اس نے ولاڈی واسٹاک کے رستہ روس کو امداد بھیجی تو تمام مشرقی ایشیا جنگ کی لپیٹ میں آ جائیگا ۔

ٹوکیو ۲۰ ر اکتوبر ۔ نئی گورنمنٹ نے ایک حکم جاری کیا ہے ۔ کہ جاپانی شہری

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں !

اور سپاہی تعاون سے کام کریں ۔ اور ڈسپلن کو قائم رکھیں ۔ کیونکہ اس وقت جاپان کو غیر ملکی گھیرے میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔

پٹنہ ۲۰ ر اکتوبر ۔ ڈسٹرکٹ بورڈ پٹنہ میں کانگریس پارٹی کے ۳۵ ممبر تھے ۔ جو سب کے سب مستعفی ہوگئے ہیں ۔ بورڈ کے اجلاس میں ان کے استعفے منظور کر لئے گئے ۔

ماسکو ۲۰ ر اکتوبر ۔ سوویٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے ۔ کہ ماسکو سے ایک سو میل شمال مغرب میں شدید جنگ ہو رہی ہے ۔ اور روسی فوجیں جوابی حملے کر رہی ہیں ۔ کل کئی مقامات پر دشمن نے شدید حملے کئے ۔ مگر سب پسپا کر دیئے گئے ۔ برلن ریڈیو کا بیان ہے ۔ کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے یوکرین کے محاذ پر مزید جرمن فوجیں درکار ہیں ۔

پشاور ۲۰ ر اکتوبر ۔ ماہ اگست ۱۹۴۰ء میں صوبہ سرحد میں قتل کی ۷۸ وارداتیں ہوئی تھیں ۔ مگر اس سال اسی ماہ میں ۱۰۳ ہوئی ہیں ۔

دہلی ۲۰ ر اکتوبر ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے ۔ کہ فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے نومبر اور دسمبر میں حاجیوں کو لے جانے والے جہازوں کی روانگی کے انتظامات مکمل کر دیئے گئے ہیں ۔ ہر ممکن سہولت کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے ۔ بمبئی اور کراچی سے روانہ ہونے والے حاجیوں کو دس اور گیارہ نومبر کو وہاں پہنچ جانا چاہیئے ۔ اس کے بعد ۱۷ ر کو بمبئی اور ۱۸ کو کراچی جنگ کی وجہ سے جہازوں کی روانگی کی صحیح تاریخیں بتائی نہیں جاسکتیں ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ جاپان کے سرکاری حلقوں نے اس خیال کی تردید کی ہے ۔ کہ جاپان کی نئی حکومت فوجی حکومت ہے ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ برلن ریڈیو کا بیان ہے کہ ہسپانوی فوجیں جرمنوں کی امداد کے لئے روسی محاذ پر پہنچنا شروع ہوگئی ہیں ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ یونان میں نازیوں کے خلاف بغاوت رونما ہو رہی ہے ۔ باغیوں نے سلسلہ مواصلات قطع کر دیا ہے ۔ کئی تصادم بھی ہو چکے ہیں ۔ چونکہ یونانی ۔ اطالوی اور بلغاروی فوجیں بغاوت کو فرو نہیں کر سکیں ۔ اس لئے پانچ جرمن رجمنٹیں وہاں بھیج گئی ہیں ۔

لاہور ۲۰ ر اکتوبر ۔ ایک پنجابی فرم نے سلائی کی مشینیں یہاں تیار کرنی شروع کی ہیں ۔ حکومت ہند اس صنعت میں دلچسپی لے رہی ہے ۔

کراچی ۲۰ ر اکتوبر ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل اور مجلس عاملہ کا اجلاس ۲۶ ر اکتوبر کو دہلی میں منعقد ہو رہا ہے ۔ جس میں اسلامی ممالک کی صورت حالات پر غور کیا جائیگا ۔

دہلی ۲۰ ر اکتوبر ۔ مرکزی اسمبلی کے ایک مسلم ممبر آئندہ اجلاس میں یہ تحریک پیش کرنے والے ہیں ۔ کہ گورنر جنرل بااجلاس کونسل سے سفارش کی جائے ۔ کہ دنیا کا نیا نظام واضح کرنے کے لئے جو اٹلانٹک چارٹر تیار ہوا ہے ۔ ہندوستان پر بھی اس کا اطلاق کیا جائے ۔ اور اس ملک کو ایسا آئین دیا جائے ۔ جس کے رو سے وہ اپنے داخلی اور خارجی امور خود سنبھالنے کا پورا پورا اختیار رکھتا ہو ۔ ایک اور تحریک میں ایک ایسی مجلس کے قیام کی سفارش کی گئی ہے ۔ جس کے دو ارکان مسلم اور تین غیر مسلم ہوں اور وہ مختلف صوبوں میں ہندو مسلم اختلافات کا جائزہ لے اور انہیں دور کرنے کے وسائل تجویز کرے

بمبئی ۲۰ ر اکتوبر ۔ مسٹر جناح نے مسلمانوں کے نام ایک پیغام عید دیا ہے جس میں بتایا ہے ۔ کہ عید الفطر ان کو بتاتی ہے کہ حقیقی خوشی کا مستحق وہ اس صورت میں ہو سکتا ہے ۔ کہ اپنے فرائض کو کامیابی کے ساتھ ادا کرے ۔ ہر مسلمان ملت اسلامیہ کی سربلندی کی جنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے ۔ آج سے ہمارا نعرہ ایمان ۔ اتحاد

اور ڈسپلن ہونا چاہیئے ۔

سری نگر ۲۰ ر اکتوبر ۔ گورنمنٹ جموں و کشمیر نے حکم دیا ہے ۔ کہ نئے سال کے شروع سے ریاستی سکولوں میں ہندی کی کتابیں رائج ہو جائیں گی ۔ اسلئے ہیڈ ماسٹروں کو جلد از جلد ہندی رسم الخط سے آگاہی حاصل کرنی چاہیئے ۔

واردھا ۲۰ ر اکتوبر ۔ کانگریس کے ذمہ دار حلقوں سے اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس عنقریب منعقد ہونے والا ہے ۔

سنگاپور ۲۰ ر اکتوبر ۔ برطانیہ کی فضائی فوج کے کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں کہا ۔ کہ برطانی ہوا باز اس محاذ پر اپنے فرائض انجام دینے کے لئے بخوبی تیار ہیں ۔ کریٹ کی لڑائی میں جو سبق حاصل ہوئے ۔ ان سے یہاں فائدہ اٹھایا جائیگا ۔ اور ضرورت ہوئی ۔ تو مشرقی اور مغربی ساحل سے غیر فوجی آبادی کو فوراً ہٹا لیا جائے گا ۔ اسکے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں ۔ لوگوں کو ہدایت کی گئی ہے ۔ کہ ضرورت کے موقعہ پر عوام کو صرف انہی رستوں پر چلنا چاہیئے ۔ جو ان کیلئے معین کر دیئے جائیں ۔

لنڈن ۲۰ ر اکتوبر ۔ پہلے تجویز تھی کہ مشرق بعید کے برطانی کمانڈر انچیف سر رابرٹ بروک نیوزی لینڈ جائیں گے مگر اب اس میں تبدیلی کر دی گئی ہے ۔ وہ آسٹریلیا پہنچکر ذمہ دار حکام سے اہم مسائل پر تبادلہ خیالات کریں گے ۔ اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم بھی یہیں پہنچکر اس گفتگو میں شریک ہو جائیں گے

کلکتہ ۲۰ ر اکتوبر ۔ بنگال پراونشل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس مسٹر فضل الحق کی صدارت میں منعقد ہوا مجلس نے صاحب صدر کے اس تیقن کی تصدیق کی ۔ کہ ان کا مقصد قائد اعظم کی شان میں گستاخی کرنا نہ تھا ۔ اور کہ وہ اس ضمن میں آل انڈیا لیگ کے سکرٹری سے خط و کتابت کر رہے ہیں ۔ بنگال کے وزراء میں تصفیہ پر خوشنودی کا اظہار کیا گیا ۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا ۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر :۔ غلام نبی